سوال

(93) وضوء میں ہاتھوں کو کس طرف سے دھویا جائے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضومیں ہاتھوں کو کہنیوں سے پہنچوں کی طرف دھویا جائے یا پہنچوں سے کہنیوں کی طرف بعض لوگ کہتے ہیں کہنیوں سے پہنچوں کی طرف دھوئے جائیں وہ یہ دلیل پش کرتے ہیں کہ وضوسے ہاتھوں کے گناہ پانی کے ساتھ ناخنوں کی طرف سے جھڑ جاتے ہیں اور جولوگ پہنچوں سے کہنیوں کی طرف دھونے کوکہتے ہیں وہ قرآنِ کریم کی آیت سے استدلال پش کرتے ہیں۔

کون ساطریقہ شریعت محمدی میں بہتر ہے یاسنت ہے، اورکون ساطریقہ بدعت ہے؟ کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وضومیں ہاتھ پنجوں سے دھونا چاہیے جس طرح کہ شرع میں ثابت ہے۔ مخالفین کی دلیل کا کوئی وزن نہیں کیونکہ وضوکے ذریعہ گناہوں کا جھڑنا معنوی امر ہے جو عقل سے بالاتر شے ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ : صفحہ :131

محدث فتویٰ